M T W T F S DATE:

س- ختم نبوت: رسالت محمدی ﷺ کی خصوصیات

۱- تعارف:

عقیدہ ختم نبوت اسلام کے عقیدہ رسالت کا لازمی جزو ہے۔ تمام انبیاء کرام ؑ پر ایمان ضروری ہے اور حضور اکرم ﷺ کی نبوت کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر ایمان بھی ضروری ہے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں جو تمام انسانیت کے لیے بھیجے گئے تھے۔ آپ ﷺ کی نبوت دائمی اور تمام اور قیامت تک ہر قوم، علاقے، رنگ، نسل اور زبان کیلئے نافذالعمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر دین کو مکمل کیا اور آپ ﷺ کو لاتعداد خصوصیات سے نوازا۔ آپ ﷺ کو مسلمانوں کے لیے اسوۂ حسنہ قرار دیا۔ آپ ﷺ کو شفاعت کا اختیار دیا گیا۔ آپ ﷺ سے محبت ایمان کا حصہ قرار دیا وغیرہ وغیرہ۔

۲- ختم نبوت:

۱. ختم نبوت کے لغوی معنی:

"ختم" کے لغوی معنی ہیں مہر لگانا، کسی چیز کی انتہا یا کسی کام کو پورا کرنا۔

۲. ختم نبوت کے اصطلاحی معنی:

ختم نبوت کا مطلب ہے کہ نبوت کا سلسلہ جو حضرت آدم ؑ سے شروع ہوا اور

Babar Paper Product

بلکہ بعد دیگرے کئی انبیاء کرام آئے یہ سلسلہ حضور کریم ﷺ
پر ختم ہو گیا۔ آپ ﷺ کو آخری نبی بنا دیا گیا۔ اب کوئی نیا
نبی نہیں آئے گا۔ جو شخص آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ
کرے گا، وہ کافر ہے اور اسلام کے دائرے سے خارج ہے۔

۳۔ ختم نبوت، قرآن کریم کی روشنی میں:

قرآن کریم کے سورۃ احزاب میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول
اللہ و خاتم النبین ؕ وکان اللہ بکل شیء علیما ۝

ترجمہ: "محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی باپ نہیں ہیں مگر وہ
اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔" (الاحزاب: ۴۰)

۴۔ ختم نبوت احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف احادیث سے ختم نبوت واضح ہیں۔ حضور اکرم ﷺ
نے ایک موقع پر فرمایا:

انا خاتم النبین لا نبی بعدی (جامع ترمذی: ۲۲۱۹)

ترجمہ: "یعنی میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں"۔

۳۔ خاتم النبین ﷺ کا مقام و مرتبہ:

نبی کریم ﷺ کی کے خصائص اور امتیازات وہ ہیں جو آپ ﷺ کو دیگر تمام انبیاء
علیہم السلام سے ممتاز کرتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ رسول

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

یا نبی ہونے کی حیثیت میں کسی قسم کی تفریق روا نہیں جیسا کہ قرآن کریم نے اہل ایمان کا شیوہ بتلایا، رب کریم فرماتا ہے:

لا نفرق بین احد من رسلہ ۵ (البقرہ: 285)

ترجمہ: "یعنی ہم اس کے رسولوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔"

لیکن قرآن کریم نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ بعض رسولوں کو اللہ تعالیٰ نے دیگر رسولوں پر فضیلت عطا فرمائی اور ان کے درجات کو بلند فرمایا۔ ارشاد ربانی ہے:

تلک الرسل فضلنا بعضھم علی بعض ۵

ترجمہ: "یہ رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی۔" (البقرہ: 253)۔

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی تکمیل کیلئے جس کی ابتدا حضرت آدم ؑ سے ہوئی تھی اور جسے اسلام کی صورت میں حضور نبی کریم ؐ کے ہاتھوں پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔ اسلام بنی نوع انسان کے لیے ایک ضابطہ ہے جو قیامت تک انسانوں کی رہبری اور رہنمائی کے لیے کافی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قل یایھا الناس إنی رسول اللہ الیکم جمیعا (الاعراف: 158)

ترجمہ: "تم فرماؤ: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔"

۲۔ اسوۂ حسنہ یا بہترین نمونہ:

حضور ؐ رحمت اللعالمین اور ساری دنیا کے لیے معلم اخلاق بنا کر بھیجے گئے تھے اس لیے

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

آپؐ کی سیرت مبارکہ اخلاق کریمانہ کا بہترین نمونہ تھی۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ترجمہ: "بلا شبہ رسول اللہ (کی ذات مبارکہ) میں تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ عمل موجود ہے۔" (الاحزاب: 21).

۳۔ خاتم النبیینؐ پر ایمان لانا:

حضورؐ پر ایمان لانا

رسالت کو تسلیم کرنے کی پہلی کڑی ہے۔ یعنی حضورؐ کو صادق اور امین ماننے اور یہ جانے کہ آپؐ کا ہر فعل و قول اللہ کے حکم کے عین مطابق ہے اور حضورؐ کا فرمان اللہ کا فرمان ہے۔ ارشاد ہے:

یا یھا الذین امنوا اتقوا اللہ و امنوا برسولہٖ یوتکم کفلین من رحمتہٖ ۵ (الحدید: 28)

ترجمہ: "اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ تو وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا۔"

۴۔ اطاعت و اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

نبی کریمؐ کی اطاعت و اتباع

ایمان کا حصہ ہے اور اس کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت و اطاعت نبی کریمؐ کی اطاعت و اتباع میں رکھا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ

ترجمہ: "جس نے رسولؐ کی اطاعت کی تو بے شک اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔" (النساء: 28)

Babar Paper Product
Babar Paper Product
Scanned with CamScanner

۵- محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

حضورؐ سے
محبت کرنا ہر مسلمان کے ایمان کا جزو ہے۔ حضورؐ کی محبت سب محبتوں پر مقدم ہے۔ حضورؐ نے خود فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اُسے اپنے والدین، اپنی اولاد اور دنیا کے تمام لوگوں سے میں محبوب نہ ہو جاؤں۔"

۶- رسالتِ محمدیؐ کی امتیازی خصوصیات: یا ختمِ نبوت یا شریعتِ محمدیہؐ کی خصوصیات:

حضرت آدمؑ سے
نبوت کا جو سلسلہ شروع ہوا اور حضرت محمدؐ پر آکر تکمیل کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے انبیاء علیہم السلام کو جو کمالات علیحدہ علیحدہ عطا فرمائے تھے۔ حضور اکرمؐ کی شریعت میں وہ تمام شامل کر دیے گئے اور ہمارا ایمان ہے کہ شریعت محمدیہؐ خصوصی فضیلت کی حامل ہے ان تمام رسولوں کی شریعتوں کے جملہ فضائل کو اپنے اندر سمیٹے ہوئی ہے۔ جس میں عمومیت و عالمگیریت، پہلی شریعتوں کا نسخ، کاملیت، حفاظت کتاب، سنتِ نبوی کی حفاظت، جامعیت اور ختم نبوت وغیرہ شامل ہیں۔

۱- ختمِ نبوت:

حضورؐ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ حضرت آدمؑ سے نبوت و رسالت کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ آپؐ پر تمام ہو گیا۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ قرآن کریم

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول
اللہ وخاتم النبین ط (الاحزاب : 40)

ترجمہ: "محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی
کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور خاتم النبین ہیں۔"

۲- عالمگیریت - تمام کائنات کے لیے پیغمبر:

نبی کریم ﷺ سے پہلے جتنے
بھی انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوئے ان کی رسالت اپنی اپنی قوم
کے لیے مخصوص تھی۔ اور بعض اوقات ایک ہی وقت میں کئی انبیاء
ہوتے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہ خصوصیت دی کہ آپ ﷺ کو تمام
قوموں، تمام انسانوں، ہر قسم کے رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والوں، اور حتی
کہ تا قیامت کل کے انسانوں کے لیے پیغمبر بنا کر مبعوث فرمایا۔ ارشاد باری
تعالیٰ ہے:

وما ارسلنک الا کافۃ للناس بشیرا و نذیرا

ترجمہ: "اور اے محبوب! ہم نے آپ ﷺ کو تمام انسانوں کے لیے
خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔" (سبا : 28)

۳- کاملیت - کامل شریعت:

حضرت آدم ؑ کو اللہ تعالیٰ نے
جبل رحمت پر پہلی وحی کے ذریعے جس شریعت کا آغاز کیا
تھا، صدیاں گزرنے کے بعد وہی جبل رحمت پر خطبہ حجۃ الوداع
کے موقع پر آپ ﷺ پر اسی شریعت کی تکمیل ہوئی۔ ارشاد
ہوا۔ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔" (المائدہ: 3).

۴۔ قرآن کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے ذمے:

سابقہ رسولوں پر اتاری ہوئی صرف چند کتابیں آج موجود ہیں لیکن وہ بھی اس حال میں کہ ان میں کثرت سے تبدیلیاں اور اضافے کیے جا چکے ہیں۔ لیکن آپ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید بالکل اس شکل میں موجود ہے جس میں اتاری گئی تھی۔ اس میں زبر زیر کی تبدیلی نہیں ہو سکی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت بھی اپنے ذمے رکھی ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحٰفظون ۝

ترجمہ: "بے شک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم خود اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔" (الحجر: ۹)

۵۔ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محفوظیت:

حضرت محمد ﷺ دنیا کے واحد پیغمبر ہیں جن کے احادیث مبارکہ بھی مکمل طور پر محفوظ ہے۔ اور دنیا بھر کے انسان پورے اعتماد و یقین کے ساتھ آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کر سکتے ہیں۔ اور قیامت تک آنے والوں انسانوں کو قرآن مجید کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی احادیث مبارکہ میں بھی راہنمائی موجود ہے۔ آپ ﷺ کی احادیث کی سب سے بڑی مثال جو آج موجود ہے وہ صحاح ستہ یعنی احادیث نبوی ﷺ کی چھ مستند کتابیں ہیں۔ جس میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ اور سنن نسائی شامل ہیں۔

Bahar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

۶- بہترین مثالی شخصیت یا نمونہ عمل:

حضور ﷺ کی مبارک زندگی سے ہر انسان کو زندگی کے ہر شعبے میں ہدایت و رہنمائی ملتی ہے۔ سب انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانا ہمارے ایمان کا حصہ ہے لیکن بہترین نمونہ ہمارے لیے صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، کیونکہ سردار دوجہاں نے یتیمی سے لیکر ریاست مدینہ کے سربراہ تک کا سفر طے کیا اور دنیا کے ہر شعبے میں ہمارے لیے بہترین نمونہ بن گئے۔ چاہے وہ ازدواجی زندگی، بحیثیت تاجر، بحیثیت معلم، بحیثیت سپہ سالار اور بحیثیت سربراہ ہو، قیامت تک تمام انسانوں کے لیے بہترین نمونہ عمل ہیں۔ ارشاد ربانی ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ ۝ (الاحزاب: ۲۱)

ترجمہ: "بیشک تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے۔"

۷- مقام محمود:

محمود کا معنی ہے جس کی حمد بیان کی جائے یا جس کی تعریف کی جائے، یہ وہ خاص مقام ہے جو روز محشر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا جائے گا جہاں باقی تمام لوگ بھی آپ ﷺ کی تعریف کریں گے۔ یہ مقام و مرتبہ صرف حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ملے گا اور روز محشر کو ملے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا ۝

ترجمہ: "قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو ایسے مقام پر فائز فرمائے گا کہ جہاں سب تمہاری حمد کریں۔" (بنی اسرائیل: ۷۹)

۸- نبی کریم ﷺ سے محبت ایمان کا جز:

حضرت محمد ﷺ

Scanned with CamScanner

سے محبت کرنا ہر مسلمان کے ایمان کا جز ہے۔ آپ ﷺ کی محبت کو تمام چیزوں سے بڑھ کر درجہ دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "تم فرماؤ: اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ تمہارے پسندیدہ مکانات تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔" (سورۃ التوبہ: 24).

9- عطیہ کوثر:

آپ ﷺ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ ﷺ کو حوض کوثر عطا کی گئی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

إنا أعطينك الكوثر ۝ (الکوثر: 1)

ترجمہ: "ہم نے آپ ﷺ کو کوثر عطا کی۔"

یہ خصوصیات کسی اور نبی کے لیے نہیں ہیں۔ یہ فخر صرف آپ ﷺ کے لیے ہی ہے۔

10- شفاعت عظمیٰ:

آپ ﷺ کی ایک خصوصیت اور امتیاز شافع محشر ہونا ہے۔ روز قیامت جب جلال الٰہی کا آفتاب پوری تمازت پر ہوگا اور گناہگار انسانوں پر امن و سکون کا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ اس وقت فخر موجودات، باعث خلق کائنات سید اولاد آدم امام انبیاء ہاتھوں میں لوائے حمد اور سر پر تاج شفاعت عظمیٰ سجائے بنی نوع انسان کی دستگیری فرمائیں گے۔ حضور پاک ﷺ نے فرمایا:

"میں سب سے پہلے

Babar Paper Product

M T W T F S

DATE:

شفیع ہوں گے جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ قیامت کے دن میں امام الانبیاء اور بنی آدم کا نمائندہ ہوں گا، اس پر فخر نہیں اور روز محشر مجھے شفاعت عظمیٰ اور مقام محمود عطا کیا جائے گا اور اس پر فخر نہیں۔"

5- حاصل بحث:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے شروع سے انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے، حتیٰ کہ دنیا میں آنے والا پہلا انسان بھی نبی تھا۔ ان انبیاء کرام ؑ کے ذریعے اللہ کریم نے اپنی احکامات انسانوں کو پہنچائے تاکہ انسان ان تعلیمات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے مختلف قوموں اور قبائل کو مختلف انبیاء نازل فرمائے، وہ کسی خاص قوم یا زمانہ کے لیے ہوتے تھے پھر وہ وقت بھی آیا اور اللہ تعالیٰ نے خاتم النبین کو بھی نازل فرمایا جس کی وجہ سے اللہ کریم نے یہ دنیا بنائی ہے۔ آپ ﷺ تمام انسانوں اور تا قیامت تمام زمانہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وہ تمام خصوصیات دی ہے جو کسی اور نبی کو نہیں دی گئی۔ اور آپ ﷺ کو تمام انسانوں کے لیے بہترین نمونہ بنایا ہے۔ ضرورت اب اس امر کی ہے کہ آپ ﷺ کی زندگی مبارکہ کو اپنے لیے بہترین نمونہ قرار دیا جائے اور آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کی جائے۔

Scanned with CamScanner